

423

آیات نمبر 6 تا 9 میں بیان کہ اللہ ہی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اسی نے تمہارے لئے مویشیوں کے آٹھ نر اور مادہ پیدا کئے۔ وہی تمہیں تمہاری ماں کے پیٹ کے تین پردوں میں تخلیق کرتا ہے۔ اگر تم ناشکری کروگے تو وہ تم سے بے نیاز ہے، روز قیامت کوئی جان کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ جب انسان کو کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتا ہے لیکن جب اللہ اس کی مصیبت دور کردیتا ہے تو وہ اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ اس ہی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے مویشیوں کے آٹھ نر اور مادہ پیدا کئے يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ وہی تمہاری ماں کے پیٹ میں تین پردوں کے اندر تمہیں ایک شکل سے دوسری شکل میں بدلتا چلا جاتا ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وہی اللہ تو تمہارا رب ہے، ہر جگہ اسی کی حکومت وسلطنت ہے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم منہ پھیر کر کدھر جارہے ہو اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۫ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ اگر تم ناشکری کروگے تو یاد رکھو کہ اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کی جانب سے ناشکری کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کروگے تو وہ اسے تمہارے لئے پسند کرے گا

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ اور قیامت کے دن کوئی شخص کسی دوسرے کے
گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ مَّرۡجِعُکُمۡ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا
کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾ پھر تم سب کو اپنے رب ہی
کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے، سو وہ تمہارے اعمال کی حقیقت سے تمہیں آگاہ کر
دے گا، بلاشبہ وہ تو لوگوں کے سینوں کے راز تک خوب جانتا ہے وَ اِذَا مَسَّ
الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّہٗ مُنِیۡبًا اِلَیۡہِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَہٗ نِعۡمَۃً مِّنۡہُ نَسِیَ مَا
کَانَ یَدۡعُوۡۤا اِلَیۡہِ مِنۡ قَبۡلُ وَ جَعَلَ لِلّٰہِ اَنۡدَادًا لِّیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ؕ اور
جب انسان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ پوری توجہ کے ساتھ اپنے رب کو پکارنے لگتا
ہے، پھر جب اللہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کر دیتا ہے تو وہ اس طرح بھول
جاتا ہے جیسے اس سے پہلے اس نے اپنے رب کو پکارا ہی نہ تھا اور فوراً اللہ کے لئے
شریک ٹھہرانے لگتا ہے جس سے وہ دوسرے لوگوں کو بھی اللہ کی راہ سے بھٹکا دیتا ہے
قُلۡ تَمَتَّعۡ بِکُفۡرِکَ قَلِیۡلًا ٭ۖ اِنَّکَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)!
آپ ایسے شخص سے کہہ دیجئے کہ اپنے کفر کے ساتھ تھوڑے دن تک اس دنیا میں
فائدہ اٹھا لے پھر یقیناً تو اہل جہنم میں سے ہو گا اَمَّنۡ ہُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیۡلِ
سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا یَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَۃَ وَ یَرۡجُوۡا رَحۡمَۃَ رَبِّہٖ ؕ کیا ایسا انسان اُس
مومن کے برابر ہو سکتا ہے جو اپنی رات کا وقت سجدے اور قیام کی حالت میں گزارتا
ہو، آخرت کے انجام سے ڈرتا ہو اور اپنے رب سے فضل و کرم کی امید رکھتا ہو قُلۡ

هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَ كَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩

اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ان سے پوچھئے کہ کیا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو لوگ علم نہیں رکھتے سب برابر ہوسکتے ہیں؟ بے شک ان سب باتوں سے دانشمند لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں رکوع[۱]